[1996] سپریم کورٹ رپوٹس9.S.C.R

ازعدالت عظمی

سیٹا رام بنسل اور دیگران وغیرہ وغیرہ

بنام

اسٹیٹ آف پنجاب اور دیگران وغیرہ وغیرہ

27 نومبر 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی نانا وتی، جسٹسز]

آئین ہند: 1950 آرٹیکل 14۔

مساوات—قطع تعلق تاریخ کا مقرر کرنا—پنشن اسکیم کی درستگی W.E.F 1 اپریل 1990 کو متعارف کرائی گئی—اسکیم بلدیات میں کام کرنے والے آل انڈیا گزیٹڈ افسران اور پنجاب سول سروسز افسران پر لاگو ہوتی ہے یعنی صوبائی سروس—اس کے بعد ایک اور حکومتی حکم نامہ جاری کیا گیا جس میں پنشن کے فوائد میں توسیع کی گئی۔غیر صوبائی سروس کے اراکین کے لیے اسکیم—درخواست گزار جو غیر صوبائی ملازمین ہیں پنشن اسکیم کے فوائد کے لیے رٹ دائر کی—یہ اعتراض کہ قطع تعلق تاریخ کا مقرر کرنا صوابدیدی تھا—ہائی کورٹ کی جانب سے عرضی درخواست کو خارج کرنا—اپیل—زیر سماعت یکم اپریل 1990 کی تاریخ معقولیت رکھتی ہے، یعنی پہلی بار اسکیم اسی تاریخ کو متعارف کرائی گئی تھی—اس تاریخ سے پہلے ریٹائر ہونے والے تمام ملازمین کو ایک کلاس سمجھا جاتا تھا اور وہ ملازمین یا تو سروس میں تھے یا اس تاریخ کو اور اس کے بعد ریٹائر ہو رہے تھے۔ایک علیحدہ طبقے کے طور پر سلوک کیا گیا اور اسکیم کو بڑھا دیا گیا—اس طرح قطع تعلق تاریخ کو متعارف کرانے میں کوئی غیر قانونی نہیں ہے اور نہ ہی اس سے آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔

یونین آف انڈیا بنام شری دیوکی نندن اگروال، [1992] 1 ایس سی سی 323 شری آر ایل مرواہ بنام یونین آف انڈیا، [1987] 3 ایس سی آر 928 اور شری ایم سی ڈھنگڑا بنام یونین آف انڈیا اور دیگر جے ٹی (1996) 2 ایس سی 463، نا قابل اطلاق قرار دیا گیا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: اسپیشل لیو پٹیشن (سی) نمبر 22517—20 آف 1996۔

1995 کے سی ڈبلیو پی نمبر 14764، 15213 / 94، 3806—07 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے مورخہ 1 آئی ڈی 1 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست کنندگانوں کے لیے ایم سی ڈھنگڑا

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ خصوصی اجازت کی درخواستیں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے دو نفری بنچ کے فیصلے کے خلاف دائر کی گئی ہیں، جو 10 مئی 1996 کو سی ڈبلیو پی نمبر 14764 / 94 اور بیچ میں دی گئی تھیں۔

درخواست کنندگان غیر صوبائی ملازمین ہیں جو نوٹیفائیڈ میونسپل کمیٹیوں میں کام کر رہے ہیں۔ حکومت نے 25 جنوری 1991 کے نوٹیفکیشن نمبر جے اے – آئی – ڈی سی ایف اے – ڈی ایل جی – 91 / 3958 میں یکم اپریل 1990 سے میونسپلٹیوں میں کام کرنے والے آل انڈیا گزٹیڈ افسران اور پنجاب سول سروسز افسران پر لاگو پنشن اسکیم متعارف کرائی ہے۔ اس کے بعد، اس معاملے پر غور کیا گیا اور پنشن اسکیم کا فائدہ ان ملازمین تک بڑھا دیا گیا جو 28 جولائی 1994 کے نوٹیفکیشن کے ذریعے میونسپل کمیٹیوں کی غیر صوبائی خدمات کے رکن ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوا کہ کیا وہ افراد جو یکم اپریل 1990 سے پہلے ریٹائر ہوئے تھے وہ بھی پنشن اسکیم کے تحت لانے کے حقدار ہیں؟ تسلیم شدہ طور پر، وہ کنٹری بیوٹری پروویڈنٹ فنڈ اسکیم کے زیر انتظام ہیں اور ریٹائرمنٹ کے بعد، انہوں نے اس اسکیم کے لحاظ سے شراکت دار پروویڈنٹ فنڈ واپس لے لیا تھا جو پہلے رائج تھی۔ درخواست کنندگان نے عدالت عالیہ میں عرضی درخواست دائر کی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ قطع تعلق تاریخ یعنی یکم اپریل 1990 کا نسخہ من مانی ہے، اور انہیں پنشنری اسکیم کا فائدہ دینے سے انکار کرنا آئین کے آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی ہے۔ شام داس شرما بنام ریاست پنجاب میں دیے گئے اپنے پہلے فیصلے کے بعد عدالت عالیہ نے رٹ درخواستوں کو مسترد کر دیا۔

درخواست کنندگان کے وکیل، شری ڈھنگڑا قابل دلیل دی کہ یونین آف بھارت بنام شری دیوکی نندن اگروال [1992] 1 ایس سی سی 323 شری آر ایل ماروا بنام یونین آف بھارت [1987] 3 ایس سی آر 928 اور شری ایم سی ڈھنگڑا بنام یونین آف نڈیا اور دیگر جے ٹی (1996) 2 ایس سی 463 میں اس عدالت فیصلوں کے پیش نظر؛ کٹ آف ڈیٹ من مانی ہے کہ ریٹائرڈ افراد کو پنشن کے فوائد میں کٹوتی کی تاریخ سے پہلے توسیع کی جانی چاہیے بصورت دیگر یہ آئین کے آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ یہ سچ ہے کہ پنشن انعام نہیں ہے بلکہ خدمت کے دوران افراد کی طرف سے حاصل کردہ حق ہے۔ لیکن، بدقسمتی سے، درخواست کنندگان کی ریٹائرمنٹ سے پہلے پنشنری اسکیم رائج نہیں تھی۔ پنشن اسکیم پہلی بار یکم اپریل 1990 سے نافذ ہوئی اور اس کا اطلاق آل بھارت سروس یا صوبائی سروس سے تعلق رکھنے والے میونسپلٹیوں میں خدمات انجام دینے والے افراد پر ہوتا تھا۔ اس کے بعد، اسے غیر صوبائی خدمت کے دیگر ملازمین تک بڑھا دیا گیا۔ بعد میں جی او نے ان لوگوں کے لیے بھی درخواست دی جو یکم اپریل 1990 اور 28 جولائی 1994 کے درمیان ریٹائر ہوئے تھے، جس تاریخ کو اسکیم کو غیر صوبائی ملازمین تک بڑھایا گیا تھا۔ دوسرے لفظوں میں، ان سب کے ساتھ ایک طبقے کے طور پر سلوک کیا گیا ہے اور ان کے ساتھ کوئی ناگوار امتیازی سلوک نہیں کیا گیا ہے۔ اس طرح یکم اپریل 1990 کی تاریخ معقولیت کی حامل ہے، یعنی اس اسکیم کو پہلی بار اس تاریخ کو متعارف کرایا گیا تھا۔ وہ تمام ملازمین جو اس تاریخ سے پہلے ریٹائر ہوئے تھے انہیں ایک کلاس کے طور پر سمجھا جاتا تھا اور وہ ملازمین جو یا تو خدمت میں ہیں یا اس تاریخ کو اور اس کے بعد ریٹائر ہوئے ہیں انہیں ایک علیحدہ کلاس کے طور پر سمجھا جاتا ہے اور اسکیم کو اس تک بڑھا دیا گیا ہے۔ اس طرح، ہم دیکھتے ہیں کہ قطع تعلق تاریخ متعارف کرانے میں کوئی غیر قانونی حیثیت نہیں ہے اور نہ ہی یہ آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ مذکورہ بالا فیصلوں میں تناسب کا اس معاملے کے حقائق پر کوئی اطلاق نہیں ہے۔

اس کے مطابق خصوصی اجازت کی درخواستیں مسترد کردی جاتی ہیں۔

ٹی۔این۔اے

درخواست مسترد کردی گئیں۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document